سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ 2011
SINDH ACT NO.XIV OF 2011
سندھ بچوں کا تحفظ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۱
THE SINDH CHILD PROTECTION AUTHORITY ACT, 2011
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان، شروعات اور نفاذ

Short title, commencement and application

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔اتھارٹی کا قیام

Establishment of the Authority

۴۔ اتھارٹی کی تشکیل

Composition of the Authority

۵۔ میمبران کی آفس کی مدت

Term of office of the members

۶۔ عارضی آسامی

Casual Vacancy

۷۔ میمبران کی برطرفی

Removal of members

۸۔ ڈائریکٹر جنرل

Director General

۹۔ اتھارٹی کا اجلاس

Meeting of the Authority

۱۰۔ اتھارٹی کے کام

Functions of the Authority

۱۱۔ اتھارٹی کے ساتھ تعاون

Assistance to the Authority

۱۲۔ تفویض اختیارات

Delegation of powers
۱۳۔ کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of committees
۱۴۔ صلاحکاروں کی مقرری
Appointment of advisors etc
۱۵۔ بچوں کے تحفظ والے عملداروں کی مقرری
Appointment of the child protection officers
۱۶۔ بچوں کے تحفظ کے یونٹ
Child protection unit
۱۷۔حفاظتی تدابیر
Protective measures
۱۸۔ فنڈ
Fund
۱۹۔ مالی ضابطہ
Financial Control
۲۰۔ رپورٹس
Reports
۲۱۔ چیئرپرسن، میمبران اور اتھارٹی کا دوسرا عملہ پبلک سرونٹس ہوگا
Chairperson, members and other staff of the Authority to be the public servants
۲۲۔ اس ایکٹ کے تحت لئے گئے اقدامات کا تحفظ
Protection of action taken under this Act
۲۳۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ 2011
SINDH ACT NO.XIV OF 2011
سندھ بچوں کا تحفظ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۱
THE SINDH CHILD PROTECTION AUTHORITY ACT, 2011

[۹ جون 2011]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ بچوں کے تحفظ اتھارٹی کے نام سے اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بچوں کے تحفظ کی اتھارٹی کے نام سے اتھارٹی قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے اور بچوں کے تحفظ کے لئے خاص حفاظتی اقدام کو یقینی بنانے اور متعلقہ معاملات کے لئے اتھارٹی کا قیام ضروری ہوگیا ہے؛

جسے اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان، شروعات اور نفاذ
Short title, commencement and application

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ بچوں کا تحفظ اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”اتھارٹی“سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی سندھ بچوں کے تحفظ کی اتھارٹی؛

(b) ”چیئرپرسن“ سے مراد اتھارٹی کا چیئرمین؛

(c) ”حفاظتی تحفظ کے اقدامات کا مستحق بچہ“ جس میں شامل ہے، وہ بچہ جو:

(i) تشدد، زیادتی اور ہراسمنٹ کا شکار ہے؛

(ii) جسمانی اور ذہنی تشدد، جنسی زیادتی یا

پیسوں کے عیوض جنسی زیادتی کا شکار ہے؛
(iii) بچوں پر بدترین قسم کی مزدوری یا فقیری کے پیشے کے لئے زبردستی کی جاتی ہے؛
(iv) انسانی اسمگلنگ پاکستان کے اندر یا پاکستان کے باہر کا شکار ہے؛
(v) منشیات منتقل کرنے کا غلط استعمال ہو رہا ہے یا گلیوڈرگز، اسپرٹ جیسے مادوں کی منتقلی کے لئے استعمال ہو رہا ہے؛
(vi)کسی ہتھیاربند تکرار میں ملوث ہے؛
(vii) بنیادی دیکھ بھال سے محروم بچہ ہے؛ اور
(viii) ایچ آئی وی ایڈز کا شکار یا متاثر ہے؛
(d) ”بچوں کے تحفظ کا ادارہ“ سے مراد اس ایکٹ یا قواعد کے تحت قائم کیا گیا یا پہچان دیاگیا ادارہ، بچوں کی ضرورت کے لئے خاص حفاظتی اقدامات، دیکھ بھال، تحفظ اور بحالی کے لئے؛
(e) ”بچوں کے تحفظ کے لئے عملدار“سے مراد اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ایک عملدار؛
(f) ”بچوں کے تحفظ کا یونٹ“سے مراد اس ایکٹ کے تحت مقامی علائقے کے لئے اتھارٹی کی طرف سے قائم کیا گیا بچوں کے تحفظ کا یونٹ ؛
(g) ”بچہ“سے مراد وہ فرد جو اٹھارہ سال کی عمر تک نہ پہنچا ہو؛

اتھارٹی کا قیام
Establishment of the Authority

(h) ”فنڈ“سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کیا گیا سندھ بچوں کے تحفظ کا اتھارٹی کا فنڈ؛
(i) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
(j) ”مقامی ایراضی“ سے مراد ایک یونین، تعلقہ، ٹائون ضلع اور سٹی ڈسٹرکٹ جیسا کہ سندھ لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، ۲۰۰۱ کی دفعہ ۵ میں بیان کیا گیا ہے؛
(k) ”میمبر“سے مراد اتھارٹی کا میمبر؛
(l) ”بیان کردہ“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت

بنائے گئے قواعد کے موجب بیان کیا گیا؛ (m) ''سیکریٹری'' سے مراد اتھارٹی کا سیکریٹری؛	
۳.(1)اس ایکٹ کی شروعات پر، حکومت ساٹھ دن کے اندر سرکاری گزٹ میں نوٹی فکشن کے ذریعے اتھارٹی قائم کرے گی جس کو سندھ بچوں کے تحفظ کی اتھارٹی کہا جائے گا۔ (۲) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی جسے منقولہ یا غیر منقولہ دونوں اقسام کی ملکیت حاصل کرنے یا رکھنے کی حقیقی موروثیت اور عام مہر حاصل ہوگی، جس کے نام سے کیس کیا جا سکتا ہے، اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔ (۳) حکومت اسٹیٹ، زمین یا عمارت بغیر قیمت کے منتقل کر سکتی ہے تاکہ اسے اس مقصد کے لئے استعمال کیا جا سکے، جس کے لئے اتھارٹی قائم کی گئی ہے۔ (۴) اتھارٹی کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں ہوں گے۔	اتھارٹی کی تشکیل Composition of the Authority
۴.(1)اتھارٹی مشتمل ہوگی: (a)چیئرپرسن؛ (b)میمبران؛ (۲)سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کا منسٹر انچارج اتھارٹی کا چیئرپرسن ہوگا۔ (۳) سیکریٹری، سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ؛ (۴)حکومت مندرجہ ذیل کو میمبر نامزد کر سکتی ہے:	میمبران کی آفس کی مدت Term of office of the members
	عارضی آسامی Casual Vacancy

(i)	وزیراعلیٰ کی طرف سے صوبائی اسمبلی کے دو میمبر نامزد کیئے جائیں گے؛	میمبران
(ii)	بچوں کے حقوق میں تجربیکار ۲ نامور ایڈوکیٹس؛	میمبران

(iii)	بچوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کے دو نمائندے ؛	میمبران
(iv)	وزارت داخلہ سندھ کا سیکریٹڑی؛	ایکس آفیشو میمبر
(v)	قانون والے شعبے، سندھ کا سیکریٹڑی؛ اور	ایکس آفیشو میمبر
(vi)	سندھ لیبر ڈپارٹمنٹ کا سیکریٹڑی؛	ایکس آفیشو میمبر

(۵)اتھارٹی کسی دوسرے فرد یا یونیسیف کے نمائندے کسی عالمی یا قومی آرگنائیزیشن یا ایجنسی کے نمائندوں کو مقرر کر سکتی ہے۔

(۶) اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل سیکریٹڑی ہوگا۔

ڈائریکٹر جنرل
Director General

۵.(1) ایکس آفیشو کے سوا میمبر تین سالوں کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں اور دو سے زیادہ مدت کے لئے اہل ہوں گے۔

(۲) میمبر رضاکارانہ بنیادوں پر کام کریں گے اور فقط سفری اور روزانہ الائونس دیا جائے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(۳) اتھارٹی کا نامزد کیا گیا میمبر، حکومت کو تحریر ی طور پر اپنے عہدے سے استعفی بھیج سکتا ہے۔

میمبران کی برطرفی
Removal of members

اتھارٹی کا اجلاس
Meeting of the Authority

۶.(1) فوتگی، استعفی یا ایکس آفیشو میمبر کے سوا میمبر کی برطرفی کی صورت میں خالی آسامی حکومت کی طرف سے کسی دوسرے شخص کے ذریعے پر کی جائے گی جو ایسا عہدہ رہتی ہوئی مدت تک رکھ سکتا ہے۔

(۲) اتھارٹی کا کوئی بھی قدم یا کاروائی اتھارٹی میں کسی آسامی یا اتھارٹی کی تشکیل میں کسی نقصان کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

اتھارٹی کے کام
Functions of the Authority

۷.(1) حکومت کسی میمبر کو ہٹا سکتی ہے؛ اگر وہ شخص

(a)غیر بری الذمہ دیوالگی کا شکار ہے؛
(b) بداخلاقی کے جرم کے زیر الزام ہے یا سزا سنائی گئی ہے؛
(c) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے اور مجاز عدالت ذہنی معذور قرار دیا گیا ہو ؛
(d)میمبر طور حیثیت کو خراب کیا گیا ہے جو عوامی مفاد کے لئے نقصان دہ ہے، بشرطیکہ کوئی بھی شخص اس شق کے تحت ہٹا یا نہیں جائے گا جب تک کہ اس کو تحریری طور پر صفائی پیش کرنے کا موقعہ نہ دیا جائے؛
(۲)ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیدا کی گئی آسامی حکومت کی طرف دوسرے شخص کی میمبر کے طور پر مقرری کے ذریعے پر کی جائے گی جو اس عہدے پر رہتی ہوئی مدت تک رہ سکتا ہے۔
۸.(1) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور حکومت کی طرف سے بیان کیئے گئے طریقہ کار کے تحت مقرر کیا جائے گا۔
(۲)ڈائریکٹر ایسے اختیار استعمال کرے گا اور ایسے کام سرانجام دے گا جیسے اتھارٹی کی طرف سے طے کئے گئے ہوں۔
۹.(1)اتھارٹی کے اجلاس ایسی جگہ اور ایسے دنوں اور ایسے اوقات میں بلائے جائیں گے، جیسا چیئرپرسن طے کرے اور ان کی صدارت میں ہوگا۔
(۲)کسی بھی پراکسی پریزٹیشن کی اجلاس میں اجازت نہیں ہوگی۔
(۳)اتھارٹی کے اجلاس کا کورم کل میمبران کی نصف تعداد کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک گنی جائے گی۔
(۴)اتھارٹی کے تمام فیصلے میمبران کی اکثریت کی طرف سے کئے جائیں گے اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں، چیئرپرسن کا ایک

اتھارٹی کے ساتھ تعاون

کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔

Assistance to the Authority

(۵)اتھارٹی کے تمام حکم اور فیصلے چیئرپرسن کے دستخط سے ہوں گے یا کوئی شخص جو چیئرپرسن کی طرف سے اس سلسلے میں مجاز ہو۔

تفویض اختیارات
Delegation of powers

کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of committees

۱۰.(1) اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے اتھارٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

صلاحکاروں کی مقرری
Appointment of advisors etc

(a)صوبائی اور ضلعی سطح پر بچوں کے تحفظ سے متعلقہ معاملات کو حل کرنا اور دیکھنا؛

بچوں کے تحفظ والے عملداروں کی مقرری

(b)بچوں کے حقوق سے متعلق خصوصی حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانا؛

Appointment of the child protection officers

(c)بچوں کے تحفظ کے معاملات کے لئے تعاون کرنا اور ادارتی مکینزم قائم کرنا؛

(d) بچوں کی بھلائی کے مختلف اداروں کی موجودہ خدمات میں اضافہ اور مضبوط بنانے کے لئے ضروری کوششیں لینا؛

بچوں کے تحفظ کے یونٹ
Child protection unit

(e)سماجی بحالی، چھوٹے اور اصلاحاتی اداروں اور خدمات کے لئے کم سے کم میں معیار بنانا اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا؛

(f)بچوں کے خصوصی حفاظت اقدامات کے لئے حکومت یا نجی سیکٹر کی طرف سے قائم کیئے گئے ایسے تمام اداروں کے کاموں کی کم سے کم معیار کی روشنی میں نگرانی کرنا؛

حفاظتی تدابیر
Protective measures

(g) بچوں سے متعلقہ دوسرے تمام اداروں کے لئے کم سے کم معیار بنانا (جیسے تعلیمی اداروں، یتیم خانے ، تحفظ گھر، رمانڈ ہومز، تصدیق شدہ اسکول، نوجوانوں کے جرائم کی جگہیں، بچوں کے پارکس اور ہسپتال وغیرہ) اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنانا؛

(h)قوانین کا جائزہ لینا ، متعلقہ قوانین میں ترامیم تجویز کرنا، جہاں ضروری ہو تاکہ ان کو پاکستان کی طرف سے منظور کی گئی متعلقہ عالمی دستاویز کے مطابق کیا جا سکے اور نئے قوانین

فنڈ
Fund

(متعارف) تجویز کیئے جا سکیں؛
(i)بچوں کے لئے کام کی حکمت عملی اور منصوبہ تجویز کرنا؛
(j)قومی اور صوبائی قوانین اور عالمی دستاویز کی خلاف ورزی پر نظر رکھنا اور رپورٹ کرنا اور بچوں کے تحفظ کے لئے فوری اقدامات لینا؛
(k) بچوں کے تحفظ کا انتظامی معلوماتی سرشتہ بنانا اور سالانہ رپورٹس تیار کرنا؛
(l)صوبائی ، قومی اور عالمی ایجنسیوں کے ذریعے بچوں کے خصوصی حفاظت سے متعلقہ مالی وسائل اور پروگرامز کو موبلائیز کرنا؛

مالی ضابطہ
Financial Control

(m)بچوں کے تحفظ کے مسائل کی منظم جانچ اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کرنا اور کروانا ؛
(n)متعلقہ اتھارٹیز کے ذریعے مجرموں پر کیس شروع کرنا جب جرم سے متاثر بچہ موجود ہو؛
(o)فنڈ قائم کرنا اور سنبھالنا؛
(p)ایسے اقدامات لینا جو مندرجہ بالا کاموں سے متعلقہ اور تعلق رکھتے ہوں؛
(q)بچوں کے مفاد سے وابستہ کسی معاملے خود یا کسی شکایت پر جانچ کرنا یا جانچ کا سبب بننا؛ اور
(r)دوسرے ایسے کام جو حکومت کی طرف سے سونپے جائیں؛

رپورٹس
Reports

11.تمام ایگزیکیوٹو اتھارٹیز اتھارٹی کو اپنے کاموں کی کارکردگی میں مدد دیں گے-

چیئرپرسن، میمبران اور اتھارٹی کا دوسرا عملہ پبلک سرونٹس ہوگا
Chairperson, members and other staff of the Authority to be the public servants

۱۲.اتھارٹیز ان حالات میں جیسا وہ بیان کرے اس ایکٹ کے تحت تمام یا کچھ اپنے اختیار چیئرپرسن یا اپنے کسی میمبر کو سونپ سکتی ہے-

اس ایکٹ کے تحت لئے گئے اقدامات کا تحفظ
Protection of action taken under this Act

۱۳. اتھارٹی اپنے میمبران پر مشتمل کمیٹیاں بنا سکتی ہے، اگر وہ مناسب سمجھے اور کوئی بھی معاملہ ان کو غور اور رپورٹ کرنے کے لئے

بھیج سکتی ہے۔
۱۴.اتھارٹی کم مدت کی بنیادوں پر صلاحکار، کنسلٹنٹس اور ماہر مقرر کر سکتی ہے جن کو بچوں کے تحفظ سے متعلقہ معاملات میں خصوصی مہارت حاصل ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

۱۵. (1) اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے بچوں کے تحفظ کے یونٹس میں بچوں کے تحفظ کے لئے عملدار مقرر کر سکتی ہے۔
(۲) اتھارٹی بچوں کے تحفظ کے عملداروں کی ملازمت کے لئے اہلیت، شرائط اور ضوابط طے کرے گی۔
(۳)ایک اسٹیشن ہائوس آفیسر بچوں کے تحفظ کے عملدار کو مخصوص پولیس مدد فراہم کرےے گا، جب بھی ضرورت ہو۔
۱۶.(1)اتھارٹی مقامی ایراضی کے لئے بچوں کے تحفظ کا یونٹ قائم کر سکتی ہے۔
(۲)یونٹ ایسے میمبران پر مشتمل ہوگا جیسا اتھارٹی طے کرے۔
(۳) یونٹ ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کام سرانجام دے گا جو اتھارٹی کی طرف اسے سونپے جائیں گے۔
۱۷. (1)بچوں کے تحفظ کا عملدار خصوصی حفاظتی اقدامات کے ضرورتمند بچوں کے لئے متعلقہ اتھارٹیز کو خصوصی اقدامات لینے کے لئے کہہ سکتا ہے۔
(۲)بچوں کے تحفظ کا عملدار، بچوں کے تحفظ کے متعلق کمیٹی سے مشاورت کے بعد خصوصی حفاظتی اقدامات کے ضرورتمند بچوں کو تحویل میں لینے کے لئے قریبی میجسٹریٹ کو درخواست کر سکتا ہے۔
(۳) جب کسی بچے کو تحویل میں لیا جاتا ہے، اس کو جلد ہی قریبی بچوں کے تحفظ کے ادارے

کی طرف عارضی تحویل میں دیا جائے گاجب تک اس سلسلے میں مخصوص اتھارٹیز کی طرف سے حکم جاری کیا جائے۔
۱۸.(1) حکومت کی طر ف سے ایک فنڈ قائم کیا جائے گا:
(a)حکومت کی طرف سے ادا شدہ تمام رقوم ؛
(b) وفاقی حکومت ، صوبائی حکومت یا لوکل باڈیز کی طرف سے تمام گرانٹس؛ اور
(c)افراد، قومی اور عالمی ایجنسیوں کی طرف سے دیئے گئے عطیات؛
(۲) فنڈ اتھارٹی کی طرف سے سنبھالا جائے گا جو مخصوص سرگرمیوں کے لئے منظوری دے گی جیسا وہ درست سمجھے۔
(۳) فنڈ استعمال کیا جائے گا:
(a) اتھارٹی کے کام سرانجام دینے کے لئے؛
(b) بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بھلائی کے لئے؛
(c)ایسی دوسری سرگرمیوں کے لئے جو اتھارٹی کے زیر تحت ہوں؛
(4) حکومت اتھارٹی کے قیام کے چارجز کے لئے سالانہ بجٹ مختص کرے گی۔
۱۹. (1) سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کا سیکریٹری اتھارٹی کا پرنسپل اکائوئٹنگ آفیسر ہوگا، بجٹ گرانٹ کے سلسلے میں کئے گئے خرچ یا فنڈ زمین کی گئی گرانٹس کے سلسلے اس مقصد کے لئے اتھارٹی کی طرف سے سونپے گئے تمام مالیاتی اور انتظامی اختیارات کا استعمال کرے گا۔
(۲) اکائونٹس کو ایسے معیار کے مطابق سنبھالا جائے گا، جیسا کہ حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔
(۳)اتھارٹی ایک چارٹرڈ اکائونٹس آ ڈیٹر کے طور پر مقرر کرے گی جو چارٹرڈ اکائونٹس آف پاکستان کا میمبر ہو، جو اتھارٹی کے اکائونٹس کا

آڈٹ کرے گا۔
(۴) ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کیا گیا آڈیٹر ایسے معاوضے پر اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے جیسا اتھارٹی طے کرے۔
۲۰. اتھارٹی اپنی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ تیار کرے گی اور ایسی دوسری سلسلیوار اور خاص رپورٹس کو، جیسا وہ ضروری سمجھے۔
۲۱. چیئرپرسن ، میمبر، عملدار اور اتھارٹی کے دوسرے ملازم پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت پبلک سروس سمجھے جائیں گے۔

۲۲.اس ایکٹ یا قواعد کے تحت بچوں کی بھلائی کے لئے اچھی نیت سے کام کرنے والے یا کام کا ارادہ رکھنے والے کسی بھی شخص کے خلاف کوئی بھی کیس، مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۳.اتھارٹی حکومت کی طرف سے سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے منظوری سے اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد
بنا جوڑ سکتی ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔